F. 6-4 (Edit) /2016 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 18/10/2016

خلیق انجم اپنی ذات میں ایک انجمن تھے: پروفیسر ارتضیٰ کریم

خلیق انجم کے انتقال پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر کا اظہارِ تعزیت

نئی دہلی: اردو کے ممتاز محقق، ماہر غالبیات اور انجمن ترقی اردو (ہند) کے سابق جنرل سکریٹری ڈاکٹر خلیق انجم کے انتقال پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خلیق انجم کے انتقال سے غالب شناسی کے ایک باب کا خاتمہ ہوگیا۔ غالب کی بازیافت اور تحقیق کے ضمن میں ان کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ خلیق انجم نے غالب کی مختلف فنی اور فکری جہتوں کے حوالے سے جو کارنامہ انجام دیا ہے اس کی وجہ سے انھیں غالب شناسوں میں ایک امتیاز حاصل ہے۔ پانچ جلدوں میں غالب کے خطوط کا مجموعہ اپنے آپ میں ایک بے نظیر کارنامہ ہے۔ اس کے علاوہ انھوں نے غالب کی نادر تحریریں، غالب اور شاہان تیموریہ، غالب کچھ مضامین جیسی کتابوں کے ذریعے غالبیات کے ذخیرے میں گراں قدر اضافہ کیا ہے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ خلیق انجم اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ ان کی مرنجاں مرنج شخصیت کو کوئی بھی نہیں بھول سکتا۔ وہ بے حد خلیق اور متواضع انسان تھے اور اردو دنیا کی سمت و رفتار سے بھی باخبر تھے۔ انجمن ترقی اردو ہند کے دفتر میں ہند و پاک کے شاعروں و ادیبوں کے اعزاز میں تقریبات کا انعقاد بہت اہتمام کے ساتھ کرتے تھے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے خلیق انجم کی اردو خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا دائرۂ کار بہت متنوع اور وسیع تھا۔ انھوں نے کلاسیکی شاعر مرزا مظہر جانجاناں پر پی ایچ ڈی کا مقالہ تحریر کیا تھا۔ اس کے علاوہ انھوں نے ان کے فارسی خطوط کے ترجمے بھی کیے۔ متنی تنقید پر بھی ان کا تحقیقی کام اپنی نوعیت کے اعتبار سے منفرد ہے۔ انھوں نے صرف ادیبوں اور شاعروں پر ہی کتابیں مرتب نہیں کی بلکہ دہلی کے تاریخی آثار و باقیات پر بھی بہت مستند کام کیا ہے۔ سرسید کے 'آثار الصنادید' کی ترتیب و تدوین، دلی کے آثار قدیمہ، مرقع دہلی، رسومِ دہلی جیسی کتابوں کی ترتیب کے ذریعے انھوں نے دہلی کی تہذیب و تاریخ سے عوام و خواص کو روشناس کرانے کی جو کوشش کی ہے وہ یقیناً قابل قدر ہے۔ تاریخ اور آثار قدیمہ پر ان کی گہری نظر تھی۔ اسی لیے تاریخ اور آثار قدیمہ سے متعلق انھوں نے یہ کام بہت ہی انہماک و ارتکاز کے ساتھ کیا۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ خلیق انجم نے اردو زبان کے تحفظ اور بقا کے لیے جو جد و جہد کی ہے اسے بھی تاریخ ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وہ گجرال کمیٹی کا بھی حصہ تھے اور اردو زبان کے فروغ اور توسیع کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے تھے۔ انجمن ترقی اردو ہند کے پلیٹ فارم سے بھی انھوں نے اردو کے لیے بہت کام کیا ہے۔

قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر نے کہا کہ خلیق انجم اردو کے مستقبل سے مایوس نہیں تھے۔ وہ اکثر اپنی تقریروں میں کہتے تھے کہ اردو کبھی نہیں مرسکتی۔ ماضی میں بھی اس زبان نے چیلنجز کا مقابلہ کیا ہے اور مستقبل میں بھی کرتی رہے گی۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے خلیق انجم کی وفات کو اردو تحقیق و تنقید کا ایک بڑا خسارہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ خلیق انجم کا تحقیقی اور تنقیدی کارنامہ تاریخ کے صفحات پر ہمیشہ ثبت رہے گا

(رابطہ عامہ سیل)